بینک دولت پاکستان

شعبہ مالیات

آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

ایف ڈی سرکلر نمبر 06 برائے 2020ء　　　　　　　　　　20 اکتوبر 2020ء

صدور / چیف ایگزیکٹوز

تمام ایجنٹ بینک

محترم / محترمہ،

مقیم پاکستانیوں کے لیے ڈالر مالیت کے نیا پاکستان سرٹیفکیٹ (این پی سیز) میں سرمایہ کاری کے معیارات

نیا پاکستان سرٹیفکیٹ رولز 2020ء کے ضابطہ 3 کے ضمنی ضابطے 2 کے تحت اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے، اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے یہ اطلاع جاتی ہے کہ بیرون ملک اثاثوں کے حامل مقیم پاکستانی، جنھوں نے فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) میں اپنے دولت کے حالیہ گوشواروں میں اثاثے ڈیکلیئر کیے ہوں، فارن کرنسی ویلیو اکاؤنٹ (ایف سی وی اے) کھول کر ڈالر مالیت کے این پی سیز میں سرمایہ کاری کر سکتے ہیں، جس کی شرائط مندرجہ ذیل ہیں:

(i) ایف سی وی اے کھولتے وقت، ایف بی آر میں جمع کروایا گیا اپنی دولت کا تازہ ترین گوشوارہ، جیسا کہ ایف ای سرکلر نمبر 02 برائے 2020ء بتاریخ 5 اگست 2020ء میں مذکور ہے یا ایک دستخط شدہ حلف نامہ پیش کرنا ہوگا، جس میں بیرون ملک اثاثوں کی وہی مالیت بیان کی گئی ہو جو ان کے ایف بی آر میں جمع کروائی گئی ویلتھ اسٹیٹمنٹ میں درج ہے؛

(ii) سرمایہ کاری کے لیے رقم ان کی بیرونِ ملک ترسیلاتِ زر سے ادا کی جانی ضروری ہیں؛ اور

(iii) ایف سی وی اے کے ذریعے کی جانے والی ان کی مجموعی سرمایہ کاری (بشمول این پی سی) محولہ بالا ویلتھ اسٹیٹمنٹ میں ڈیکلیئر بیرون ملک اثاثوں کی قیمت یا ایسے اضافوں، جنھیں ان پر حاصل ہونے والے سود اور منافع اور / یا ان کے تلف کرنے پر ملنے والے فوائد سے منسوب کیا جاسکتا ہو، سے زیادہ نہیں ہوگی، جن کے لیے بالترتیب بینک اسٹیٹمنٹ، منافع / کوپن اور / یا سیل ڈیڈ کی شکل میں مناسب ثبوت مہیا کیے جاتے ہیں۔

چنانچہ ایجنٹ بینک این پی سی میں سرمایہ کاری کی درخواستوں کی پراسیسنگ کرتے ہوئے یا مقیم پاکستانی جنھوں نے ان کے بینک میں ایف سی وی اے کھول رکھے ہیں، کی جانب سے مذکورہ بالا شرائط کی تعمیل کو یقینی بنائیں گے۔

این پی سی میں سرمایہ کاری کے لیے بقیہ عمل وہی ہوگا جیسا کہ ایف ڈی سرکلر نمبر 3 برائے 2020ء بتاریخ 10 ستمبر 2020ء میں ہدایت دی گئی ہے۔

وصولی سے مطلع فرمائیں۔

آپ کا مخلص،

(قادر بخش)

ڈائریکٹر